أربعون حديثا

قال رسول الله ﷺ: نضر الله امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه

اربعین صلہ رحمی

www.KitaboSunnat.com

تالیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

62

سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

أربعون حديثا
في صلة الرحم

اربعین صلہ رحمی

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعین صلہ رحمی

تألیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

* تقریظ 7
* اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سو حصے ہیں 16
* برا سلوک کرنے والوں کے ساتھ حسن سلوک 17
* اللہ تعالیٰ صلہ رحمی کرنے والوں سے اپنا تعلق قائم کرتا ہے 18
* الفت کرنے کا بیان 21
* بدنصیب انسان وہ ہے جو رحمت سے محروم ہو 21
* مخلوق خدا پر شفقت و رحمت کرو 22
* صلہ رحمی مال میں اضافہ کا سبب 22
* قطع رحمی کرنے والوں کو دنیا میں سزا ملنے کا بیان 23
* قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا 24
* صلہ رحمی عرش کے ساتھ معلق ہے 24
* والدین کے دوستوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان 25
* رشتہ داری کو صلہ رحمی کے ذریعے برقرار رکھنا 25
* آپس میں اتفاق سے کام کرنے کا بیان 26
* آپس میں محبت اور شفقت سے پیش آنا 27
* اللہ تعالیٰ سے اپنے بچوں کے لیے رحم کی دعا کرنا 27
* لوگوں پر رحم نہ کرنے کی سزا 28
* حالت شرک میں صلہ رحمی کرنا اسلام لانے کا باعث 29
* صلہ رحمی کی تعریف 30

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- صلہ رحمی رحمٰن سے ملی ہوئی شاخ 30
- صلہ رحمی کی وجہ سے عمر بڑھتی ہے 31
- صلہ رحمی کا حکم 31
- مشرک بھائی کے ساتھ حسن سلوک کرنا 32
- مشرکہ ماں سے صلہ رحمی کا بیان 33
- جذبہ رحمت کا بیان 35
- قطع تعلق کی سزا 35
- معاف کرنے کی جزا 36
- اہل وعیال پر رحم کرنے کا بیان 37
- دنیا اور آخرت کی خیر و بھلائی اچھے اخلاق سے ہے 37
- حیوانات کے ساتھ بھی نرمی کا برتاؤ کرو 38
- رسول اللہ ﷺ کی تلوار کی میان میں بھی صلہ رحمی کرنے کا رقعہ 39
- صلہ رحمی کا جلدی ثواب 39
- نرمی اور آسانی پیدا کرنا صلہ رحمی ہے 40
- زیادہ دیر قطع رحمی کرنے کی سزا 40
- سلام کے ذریعہ صلہ رحمی کو تروتازہ رکھو 41
- رشتہ داری کا خیال صلہ رحمی کے ذریعے 41
- مسلمانوں کے مصائب دور کرنا 42
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 44
- فہرست احادیث نبویہ 45
- مراجع ومصادر 48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰہِ بِإِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَہٗ -وَھُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعۃ : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحَابَتِہٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْھِمْ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن و سنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ [الشورى: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقینا لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

1. فتح القدير : 488/1۔
2. صحيح بخاری، کتاب التفسير، رقم : 4612۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔۔ الآية﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّيْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

''عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ''

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدَبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلَى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلَى مَا أُدِّيَ إِلَيْهِ“[1]

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔))[2]

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

1. معرفة علوم الحديث، ص : 63۔
2. سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔'' (1)

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) (2)

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہود مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

(1) شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

(2) شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

''میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔''

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ''فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ''وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا'' کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ''قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ'' کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ''كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ''اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَات'' کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووي، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي : 271/2، برقم : 1727۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلَى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِىْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "أَلْاَرْبَعُوْنَ فِی صِلَةِ الرَّحِمِ" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . أَمَّا بَعْدُ:

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سو حصے ہیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ﴾ (الاعراف: 156)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔“

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ﴾ (المؤمن: 7)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے۔“

حدیث 1

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا، وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا، وَاحِدًا، فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ، حَتّٰى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ .)) [1]

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے سو حصے بنائے ہیں۔ ان

[1] صحیح بخاری، رقم: 6000.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھے ہیں۔ صرف ایک حصہ زمین پر اتارا ہے۔ اس ایک حصے کے باعث مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے، یہاں تک کہ گھوڑی بھی اپنے بچے کو پاؤں نہیں لگنے دیتی بلکہ وہ اپنے کھر اوپر اٹھا لیتی ہے مبادا اسے تکلیف پہنچے۔“

برا سلوک کرنے والوں کے ساتھ حسن سلوک

حدیث 2

((وَعَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ لِي قَرَابَةً، أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنَ، وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُوْنَ، وَأَحْلُمُ وَيَجْهَلُوْنَ، قَالَ: إِنْ كَانَ كَمَا تَقُوْلُ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيرٌ مَا دُمْتَ عَلٰى ذٰلِكَ.)) [1]

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے کچھ رشتہ دار ہیں، (صورتحال یہ ہے کہ) میں اُن سے صلہ رحمی کرتا ہوں، لیکن وہ قطع رحمی کرتے ہیں، میں اُن کے ساتھ حسنِ سلوک کرتا ہوں جبکہ وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں اور میں (ان کے بارے میں) حکمت و دانائی سے کام لیتا ہوں جبکہ وہ جہالت سے پیش آتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر بات ایسے ہی ہے جیسا کہ تو کہہ رہا ہے تو تو اُن کے منہ میں گرم راکھ ڈال رہا ہے۔ جب تک تیری یہ کیفیت رہے گی، اللہ کی طرف سے ہمیشہ تیرے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔“

[1] مسند احمد: 300/2، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2373.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ صلہ رحمی کرنے والوں سے اپنا تعلق قائم کرتا ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲﴾ (محمد: 22)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''پھر یقیناً تم قریب ہو اگر تم حاکم بن جاؤ کہ زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتوں کو بالکل ہی قطع کر دو۔''

حدیث 3

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ، قَالَتِ الرَّحِمُ: هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ؟ قَالَتْ: بَلَى يَا رَبِّ، قَالَ: فَهُوَ لَكِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا فرمائی۔ جب ان کو پیدا کرنے سے فارغ ہوا تو رحم (رشتہ داری) نے عرض کی: یہ قطع رحمی سے تیری پناہ لینے کا مقام ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے۔ کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ میں اس سے تعلقات قائم کروں گا جو تیرے ساتھ تعلق قائم کرے گا اور میں اس سے اپنے تعلقات ختم کر لوں گا جو تیرے ساتھ تعلق ختم کرے گا؟ رحم نے کہا: کیوں نہیں، اے میرے رب! اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ (اعزاز) میں نے تجھے

[1] صحیح بخاری، رقم: 5987.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے (اس کے بعد) ارشاد فرمایا: اگر تمہارا دل چاہے تو یہ آیت پڑھ لو۔ قریب ہے کہ اگر تمہیں اختیار ملے تو تم زمین میں فساد کرو اور رشتے ناتے توڑ ڈالو۔''

حدیث 4

((وَعَنْ أَبِی ذَرٍّ، قَالَ: أَمَرَنِی خَلِیْلِی ﷺ بِسَبْعٍ: (1) أَمَرَنِی بِحُبِّ الْمَسَاكِيْنَ، وَالدُّنُوِّمِنْهُمْ (2) وَأَمَرَنِی أَنْ أَنْظُرَ، إِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنِی وَلَا أَنْظُرَ إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقِی (3) وَأَمَرَنِی أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ (4) وَأَمَرَنِی أَنْ لَا أَسْأَلَ أَحَداً شَيْئًا (5) وَأَمَرَنِی أَنْ أَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا (6) وَأَمَرَنِی أَنْ لَا أَخَافَ فِی اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ (7) وَأَمَرَنِی أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" فَإِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ۔ وَفِی رِوَايَةٍ: فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ.)) [1]

''اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے خلیل ﷺ نے مجھے سات امور کا حکم دیا: [1] مسکینوں سے محبت کرنے اور اُن کے قریب رہنے کا حکم دیا [2] اپنے سے کم تر شخص کو دیکھنے اور اپنے سے برتر شخص کی طرف توجہ نہ کرنے کا حکم دیا [3] مجھے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا اگرچہ وہ رخ پھیرنے لگے [4] مجھے حکم دیا کہ میں کسی سے کوئی سوال نہ کروں [5] مجھے حکم دیا کہ میں حق بات کہوں اگرچہ وہ کڑوی ہو [6] مجھے حکم دیا کہ میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں اور [7] مجھے حکم دیا میں کثرت سے ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ'' پڑھوں۔ کیوں کہ یہ کلمات عرش سے نیچے والے خزانوں میں سے

[1] مسند أحمد: 159/5، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2369.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔'' اور ایک روایت میں ہے: ''یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔''

حدیث 5

((وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: فَمَتَّ لَهُ بِرَحِمٍ بَعِيْدَةٍ، فَأَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِعْرِفُوْا أَنْسَابَكُمْ تَصِلُوْا أَرْحَامَكُمْ، فَإِنَّهُ لَا قُرْبَ بِالرَّحِمِ إِذَا قُطِعَتْ وَإِنْ كَانَتْ قَرِيْبَةً، وَلَا بُعْدَ بِهَا إِذَا وُصِلَتْ وَإِنْ كَانَتْ بَعِيْدَةً.)) [1]

''اور اسحاق بن سعید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: مجھ کو میرے باپ نے بیان کیا کہ وہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، اُن کے پاس ایک آدمی آیا، انھوں نے اُس سے پوچھا: تو کون ہے؟ اُس نے دور کی رشتے داری کا تعلق بیان کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اُس سے نرمی سے بات کی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے نسب کی معرفت حاصل کرو، تاکہ صلہ رحمی کر سکو۔ کیونکہ رشتوں کے قریبی ہونے کا (کوئی مقصد نہیں) جب سرے سے قطع رحمی کر دی جائے اگرچہ وہ رشتے بہت ہی قریبی ہوں۔ اور رشتوں کے بعید ہونے (کا کوئی معنی نہیں) جب صلہ رحمی کی جائے، اگرچہ وہ بہت دور کی قرابتیں ہوں۔''

حدیث 6

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَفَعَهُ: اِتَّقُوا اللّٰهَ وَصِلُوْا

---

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2368.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَرْحَامَكُمْ)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور صلہ رحمی کرو۔''

الفت کرنے کا بیان

حدیث 7

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : اَلْمُؤْمِنُ مألَفٌ وَلَا خَيرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ .)) [2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن الفت کا مسکن (سراسر الفت) ہے اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں جو کسی سے الفت نہیں کرتا اور نہ اس س کوئی الفت کرتا ہے۔''

بدنصیب انسان وہ ہے جو رحمت سے محروم ہو

حدیث 8

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ : لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ)) [3]

---

[1] تاريخ ابن عساكر: 2/74/16، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2366.

[2] مسند احمد : 2/400، رقم: 9187، مستدرك حاكم 1/ 23، مشكوٰة المصابيح، رقم: 4995۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[3] مسند احمد : 2/442، رقم : 9700، سنن ترمذی، رقم: 1923، مشكوٰة المصابيح، رقم: 4968۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے ابوالقاسم صادق ومصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی بدنصیب شخص ہی سے رحمت سلب کی جاتی ہے۔“

مخلوق خدا پر شفقت ورحمت کرو

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ﴾

(الانعام: 54)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”کہہ دیجیے: تم پر سلام ہو، تمھارے رب نے مہربانی کو اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔“

حدیث 9

((وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ .)) [1]

”اور حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اس شخص پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔“

صلہ رحمی مال میں اضافہ کا سبب

حدیث 10

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ ، فَإِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ

[1] صحیح بخاری، رقم: 7376، صحیح مسلم: 3219/44، مشکوٰۃ المصابیح، رقم: 4947.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فِی الْاَهْلِ ، مَثْرَاةٌ فِی الْمَالِ ، مَنْسَاةٌ فِی الْاَثْرِ .)) ❶

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے نسب کو اس قدر ضرور سیکھو جس کے مطابق تم صلہ رحمی کرتے ہو، کیونکہ صلہ رحمی اہل رحم میں محبت، مال میں اضافے اور درازیٔ عمر کا باعث ہے۔‘‘

قطع رحمی کرنے والوں کو دنیا میں سزا ملنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷﴾

(البقرۃ : 27)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو، اسے پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور اس چیز کو قطع کرتے ہیں جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا کہ اسے ملایا جائے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔‘‘

حدیث 11

((وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَا مِنْ ذَنْبٍ اَحْرٰی اَنْ یُعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوْبَةَ فِی الدُّنْیَا ، مَعَ مَا یَدَّخِرُ لَهُ فِی الْآخِرَةِ ، مِنَ الْبَغْیِ وَقَطِیْعَةِ الرَّحِمِ .)) ❷

’’اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم و سرکشی اور قطع رحمی ایسے گناہ ہیں کہ ان کے مرتکب کو اللہ دنیا میں سزا دینے کے

---

❶ سنن ترمذی :1979، مشکوٰۃ المصابیح ، رقم :4934۔ محدث البانی نے اسے ’’حسن‘‘ کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی ، رقم :2511، سنن ابو داؤد، رقم :4902، مشکوٰۃ المصابیح ، رقم : 4932۔ محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ساتھ اسے آخرت میں بھی ذخیرہ کر لیتا ہے۔''

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا

حدیث 12

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ .)) [1]

''اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔''

صلہ رحمی عرش کے ساتھ معلق ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝﴾ (طٰہٰ : 5)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہ رحمٰن ہے، عرش پر مستوی ہے۔''

حدیث 13

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللّٰهُ .)) [2]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رحم عرش کے ساتھ معلق ہے، وہ عرض کرتا ہے، جس نے مجھے جوڑا اللہ اسے جوڑے اور جس نے مجھے توڑا اللہ اسے توڑے۔''

---

1 صحيح بخاری، رقم: 5984، صحيح مسلم: 2555/19، المشكاة، رقم: 4922.

2 صحيح بخاری، رقم: 5989، مشكوٰة المصابيح، رقم: 4921.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

والدین کے دوستوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان

حدیث 14

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ .))[1]

''اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی کا اپنے والد کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے دوستوں سے صلہ رحمی کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔''

رشتہ داری کو صلہ رحمی کے ذریعے برقرار رکھنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ﴾ (البقرۃ : 83)

''اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ اور قرابت والے اور یتیموں اور مسکینوں سے احسان کرو گے اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو، پھر تم پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے اور تم منہ پھیرنے والے تھے۔''

حدیث 15

((وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

[1] صحیح مسلم: 2552/13، مشکوۃ المصابیح، رقم: 4917.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ: اِنَّ آلَ اَبِی فُلان لَيْسُوْا لِی بِاَوْلِيَاءَ، اِنَّمَا وَلِيِّیَ اللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَلٰكِنْ لَهُمْ رَحِمٌ اَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا .)) ❶

''اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: آل ابو فلاں میرے دوست وحمایتی نہیں، میرا حمایتی تو اللہ اور صالح مومن ہیں، لیکن ان کے ساتھ رشتہ داری ہے جسے میں صلہ رحمی کے ذریعے برقرار رکھوں گا۔''

آپس میں اتفاق سے کام کرنے کا بیان

حدیث 16

((وَعَنْ أَبِی مُوْسٰی قَالَ بَعَثَهُ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم وَمُعَاذَ ابْنَ جَبَلٍ قَالَ لَهُمَا: يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا . وَقَالَ أَبُو مُوسَى: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنَّ بِأَرْضٍ يُصْنَعُ فِيْهَا، وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .)) ❷

''اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو (یمن) بھیجا تو ان سے فرمایا: لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا، انہیں تنگی میں نہ ڈالنا، انہیں خوشخبری سنانا اور نفرت نہ دلانا اور آپس میں اتفاق سے کام کرنا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

❶ صحيح بخاری، رقم: 5990، صحيح مسلم : 215/366، مشكوٰة المصابيح، رقم: 4914.

❷ صحيح بخاری، رقم: 6124.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسول! ہم ایسی سرزمین میں جا رہے ہیں جہاں شہد سے شراب تیار کی جاتی ہے جسے ''تبع'' کہا جاتا ہے اور جو سے بھی شراب کشید کی جاتی ہے جسے مزر کہا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نشہ لانے والی ہر چیز حرام ہے۔''

آپس میں محبت اور شفقت سے پیش آنا

حدیث 17

((وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى.)) [1]

''اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اہل ایمان کو ایک دوسرے پر رحم کرنے، آپس میں محبت کرنے اور ایک دوسرے سے شفقت کے ساتھ پیش آنے میں ایک جسم کی مانند دیکھو گے جس کے ایک عضو کا اگر تکلیف پہنچے تو سارا جسم بے قرار ہو جاتا ہے، اس کی نیند اڑ جاتی ہے اور سارا جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ سے اپنے بچوں کے لیے رحم کی دعا کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ ﴾

(ابراهيم: 40، 41)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم

[1] صحيح بخاری، رقم: 6011.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو معاف فرمانا۔‘‘

حدیث 18

((وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہما: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ، وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ، وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ عَلَى فَخِذِهِ الْآخَرِ، ثُمَّ يَضُمُّهُمَا، ثُمَّ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمَا فَإِنِّي أَرْحَمُهُمَا.)) [1]

’’اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے پکڑتے اور اپنی ران پر بٹھاتے، پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو اپنی دوسری ران پر بٹھاتے تھے، پھر دونوں کو ساتھ چمٹا لیتے اور فرماتے: اے اللہ! تو ان دونوں پر رحم فرما، میں بھی ان پر رحم کرتا ہوں۔‘‘

لوگوں پر رحم نہ کرنے کی سزا

حدیث 19

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا، فَقَالَ الْأَقْرَعُ: إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا، فَنَظَرَ إِلَيْهِ

[1] صحیح بخاری، رقم: 6003.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ ثُمَّ قَالَ: مَنْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ .)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا جبکہ آپ کے پاس حضرت اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت اقرع رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے دس بیٹے ہیں، میں نے ان میں سے کبھی کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔''

حالت شرک میں صلہ رحمی کرنا اسلام لانے کا باعث

حدیث 20

((وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ، هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ؟ قَالَ حَكِيمٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ .)) ❷

''اور حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے ان امور کے متعلق آگاہ کریں جو میں دور جاہلیت میں صلہ رحمی، غلام آزاد کرنے اور صدقہ وغیرہ کرنے کی صورت میں کرتا تھا، کیا مجھے ان کا ثواب ملے گا؟ حضرت حکیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان تمام اعمال خیر سمیت مسلمان ہوئے ہو، جو قبل ازیں کر چکے ہو۔''

---

❶ صحیح بخاری، رقم: 5997.

❷ صحیح بخاری، رقم: 5992.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلہ رحمی کی تعریف

حدیث 21

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَفَعَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلٰكِنِ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی کام کا بدلہ دینا صلہ رحمی نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص ہے کہ جب اس کے ساتھ صلہ رحمی والا معاملہ ختم کر دیا جائے، وہ پھر بھی صلہ رحمی کرے۔''

صلہ رحمی رحمٰن سے ملی ہوئی شاخ

حدیث 22

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ اللّٰهُ: مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ.)) [2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رحم، رحمٰن سے ملی ہوئی ایک شاخ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو کوئی تجھے ملائے گا میں اس کو ملاؤں گا اور جو کوئی تجھے قطع کرے گا میں

1. صحيح بخاري، رقم: 5991.
2. صحيح بخاري، رقم: 5988.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس سے اپنا تعلق توڑ لوں گا۔“

صلہ رحمی کی وجہ سے عمر بڑھتی ہے

حدیث 23

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.)) [1]

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جسے پسند ہے کہ اس کے رزق میں وسعت ہو اور اس کی عمر دراز ہو وہ صلہ رحمی کرے۔“

صلہ رحمی کا حکم

حدیث 24

((وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: مَا لَهُ، مَا لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرَبٌ مَا لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ. ذَرْهَا، قَالَ: كَأَنَّهُ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ.)) [2]

”اور حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض

[1] صحیح بخاری، رقم: 5985.
[2] صحیح بخاری، رقم: 5983.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کی، اللہ کے رسول! کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے؟ لوگوں نے کہا: اسے کیا ہو گیا ہے، اسے کیا ہو گیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ضرورت مند ہے اور اسے کیا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے (اسے) فرمایا: اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکاۃ دو اور صلہ رحمی کرتے رہو، اب اسے (میری اونٹنی کو) چھوڑ دو۔ گویا آپ اس وقت اپنی سواری پر تھے۔''

حدیث 25

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: فَمَا يَأْمُرُكُمْ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ، وَالْعَفَافِ، وَالصِّلَةِ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہیں حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہرقل نے انہیں بلا بھیجا اور ان سے کہا کہ وہ یعنی نبی ﷺ تمہیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟ ابو سفیان رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ ہمیں نماز پڑھنے، صدقہ دینے، پاک دامنی اختیار کرنے اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔''

مشرک بھائی کے ساتھ حسن سلوک کرنا

حدیث 26

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَقُولُ: رَأَى عُمَرُ حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! ابْتَعْ هَذِهِ وَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا جَائَكَ

[1] صحیح بخاری، رقم: 980.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

الْوُفُودُ، قَالَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ، فَأُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْهَا بِحُلَلٍ، فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ، فَقَالَ: كَيْفَ أَلْبَسُهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ؟ قَالَ: إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا، وَلَكِنْ تَبِيعُهَا أَوْ تَكْسُوهَا، فَأَرْسَلَ بِهَا عُمَرُ إِلَى أَخٍ لَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ.)) [1]

''اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی دھاری دار جوڑا فروخت ہوتے دیکھا تو کہا: اللہ کے رسول! آپ اسے خرید لیں تا کہ جمعہ کے دن اور وفود کی آمد پر اسے زیب تن کیا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تو صرف وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ اس کے بعد نبی ﷺ کے پاس اس طرح کے کئی ریشمی جوڑے آئے تو آپ نے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ انہوں نے کہا: میں اسے کیونکر پہن سکتا ہوں جبکہ آپ نے قبل ازیں اس کے متعلق فرمایا تھا وہ جو فرمایا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ تمہیں پہننے کے لیے نہیں بھیجا بلکہ اس لیے دیا ہے کہ تم اسے بازار میں فروخت کر دو یا کسی دوسرے کو پہنا دو۔ چنانچہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جوڑا اپنے ایک بھائی کو بھیج دیا جو مکہ مکرمہ میں رہتا تھا اور ابھی تک وہ مسلمان نہیں ہوا تھا۔''

مشرکہ ماں سے صلہ رحمی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۱۴ وَ اِنْ

[1] صحيح بخاری، رقم: 5981.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (لقمان : 14، 15)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے، اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری کی حالت میں اسے اٹھائے رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا شکر کر اور اپنے ماں باپ کا۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان کا کہنا مت مان اور دنیا میں اچھے طریقے سے ان کے ساتھ رہ اور اس شخص کے راستے پر چل جو میری طرف رجوع کرتا ہے، پھر میری ہی طرف تمھیں لوٹ کر آنا ہے، تو میں تمھیں بتاؤں گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔''

حدیث 27

((وَعَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ: قَدِمَتْ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَمُدَّتِهِمْ إِذْ عَاهَدُوا النَّبِيَّ ﷺ مَعَ أَبِيهَا، فَاسْتَفْتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ؟ أَفَأَصِلُهَا قَالَ: نَعَمْ، صِلِي أُمَّكِ.)) [1]

''اور حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میری والدہ مشرکہ تھی۔ وہ نبی ﷺ کے قریش کے ساتھ معاہدۂ صلح کے وقت اپنے والد کے ہمراہ مدینہ طیبہ آئی۔ میں نے نبی ﷺ سے فتویٰ طلب کیا اور عرض کی کہ میری

[1] صحیح بخاری، رقم: 5979.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدہ مجھ سے صلہ رحمی کی امید لے کر آئی ہے، کیا میں اس سے صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں، اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔''

جذبہ رحمت کا بیان

حدیث 28

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: جَاءَ أَعْرَابِیٌّ إِلَى النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ: تُقَبِّلُونَ الصِّبْیَانَ؟ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ، فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ: أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ.)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: تم لوگ بچوں کو بوسہ لیتے ہو؟ ہم تو ان کا بوسہ نہیں لیتے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تیرے دل سے اللہ تعالیٰ نے جذبۂ رحمت نکال دیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔''

قطع تعلقی کی سزا

حدیث 29

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ أَنَّ رَجُلَیْنِ دَخَلَا فِی الْإِسْلَامِ فَاهْتَجَرَا لَكَانَ أَحَدُهُمَا خَارِجًا مِنَ الْإِسْلَامِ حَتّٰی یَرْجِعَ، یَعْنِی: الظَّالِمَ.)) [2]

---

1. صحیح بخاری، رقم :5998.
2. مستدرك حاكم: 21/1، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم :2383.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دو آدمی اسلام میں داخل ہوں اور ایک دوسرے سے قطع تعلقی کر لیں تو ان میں سے ایک (یعنی ظلم کرنے والا) اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ قطع تعلقی سے باز آ جائے۔‘‘

معاف کرنے کی جزا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳۴ۚ﴾ (آل عمران : 134)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’وہ لوگ جو خوشی اور سختی کے موقع پر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں۔ اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔‘‘

حدیث 30

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مَرْفُوْعًا: اِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا، وَاغْفِرُوْا يَغْفِرِ اللّٰهُ لَكُمْ، وَوَيْلٌ لِأَقْمَاعِ الْقَوْلِ، وَوَيْلٌ لِلْمُصِرِّيْنَ الَّذِيْنَ يُصِرُّوْنَ عَلٰى مَافَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ .)) [1]

’’اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا اور تم معاف کرو، (بدلے میں) اللہ

[1] مسند أحمد: 165/2، 219، الأدب المفرد، رقم: 380، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2383.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ تم کو معاف کرے گا۔ اُن لوگوں کے لیے ہلاکت ہے جو بات سنتے ہوں لیکن اسے سمجھتے نہ ہوں (یعنی ان سنی کردیتے ہوں) اور اصرار کرنے والوں کے لیے بھی ہلاکت ہے جو جاننے بوجھنے کے باوجود اپنے کیے پر اصرار کرتے ہیں۔“

اہل وعیال پر رحم کرنے کا بیان

حدیث 31

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: كَانَ أَرْحَمَ النَّاسِ بِالْعِيَالِ وَالصِّبْيَانِ .)) [1]

”اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل وعیال اور بچوں پر لوگوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تھے۔“

دنیا اور آخرت کی خیر وبھلائی اچھے اخلاق سے ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾ (البقرة : 83)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور لوگوں سے اچھی بات کہو۔“

حدیث 32

((وَعَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا: إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ، فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَحُسْنُ الْجِوَارِ يَعْمُرَانِ الدِّيَارَ وَيَزِيدَانِ فِي الْأَعْمَارِ .)) [2]

---

[1] أخلاق النبی لأبی الشیخ، ص: 665، سلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم: 2442.

[2] مسند أحمد: 159/6، سلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم: 2383.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو ارشاد فرمایا: جس کو نرمی عطا کی گئی، اُس کو دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی سے نواز دیا گیا اور صلہ رحمی، حسنِ اخلاق اور پڑوسی سے اچھا سلوک (جیسے امورِ خیر) گھروں (اور قبیلوں) کو آباد کرتے ہیں اور عمروں میں اضافہ کرتے ہیں۔''

حیوانات کے ساتھ بھی نرمی کا برتاؤ کرو

حدیث 33

((وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ الْبَدَاوَةِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَبْدُوْ إِلٰى هٰذِهِ التِّلَاعِ، وَإِنَّهُ أَرَادَ الْبَدَاوَةَ مَرَّةً، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ نَاقَةً مُحَرَّمَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ لِي: يَاعَائِشَةُ! أُرْفُقِي، فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ، وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ.)) [1]

''اور حضرت مقدام بن شریح رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے صحرائی زندگی کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ٹیلوں پر جایا کرتے تھے، ایک دفعہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحرائی زندگی کا ارادہ کیا تو میری طرف صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹنی، جس پر ابھی تک سواری نہیں کی گئی تھی، بھیجی اور ارشاد فرمایا: عائشہ! نرمی کرنا، کیونکہ جس چیز میں بھی نرمی ہوتی ہے، وہ اُس کو مزین کر دیتی

[1] سنن أبوداؤد، رقم: 2478، مسند أحمد: 58/6، 222، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2434.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہے اور جس چیز سے نرمی چھین لی جائے، وہ اُس کو عیب دار بنا دیتی ہے۔“

رسول اللہ ﷺ کی تلوار کی میان میں صلہ رحمی کرنے کا رقعہ

حدیث 34

((وَعَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا ضَمَمْتُ إِلَيَّ سِلَاحَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَجَدتُّ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رُقْعَةً فِيْهَا؛ صِلْ مَنْ قَطَعَكَ، وَأَحْسِنْ إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ، وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ عَلَى نَفْسِكَ.)) [1]

”اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: جب میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہتھیار اپنے قبضہ میں لیے تو رسول اللہ ﷺ کی تلوار کی میان میں نے ایک رقعہ پایا اُس میں یہ تھا: جو تیرے ساتھ قطع رحمی کرے تو اُس کے ساتھ صلح رحمی کر، جو تیرے ساتھ برا معاملہ کرے تو اُس کے ساتھ اچھا سلوک کر اور حق بات کہہ اگرچہ وہ تیری ذات کے خلاف ہی ہو۔“

صلہ رحمی کا جلدی ثواب

حدیث 35

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ شَيْءٌ أُطِيعَ اللّٰهُ فِيْهِ أَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، وَلَيْسَ شَيْءٌ أَعْجَلَ عِقَابًا مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيْعَةِ الرَّحِمِ، وَالْيَمِيْنُ الْفَاجِرِ تَدَعُ

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2377.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الدِّيَارَ بَلَاقِعَ .)) ❶

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے (جن احکام کی) پیروی کی جاتی ہے اُن میں صلہ رحمی سے جلدی کسی چیز کا ثواب نہیں ملتا اور ظلم اور قطع رحمی کہ بہ نسبت کوئی (جرم ایسا نہیں کہ) جس کی سزا جلدی دی جاتی ہو اور جھوٹی قسم تو علاقوں کو ویران کردیتی ہے۔‘‘

نرمی اور آسانی پیدا کرنا صلہ رحمی ہے

حدیث 36

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ أَوْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ؟ عَلَى كُلِّ قَرِيْبٍ هَيِّنٍ سَهْلٍ .)) ❷

’’اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو ایسے شخص کے بارے میں نہ بتلاؤں، جو آگ پر حرام ہو یا آگ جس پر حرام ہو؟ جو ہر دلعزیز، نرمی کرنے والا اور آسانی کرنے والا ہو۔‘‘

زیادہ دیر قطع رحمی کرنے کی سزا

حدیث 37

((وَعَنْ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ:

❶ سنن الكبرى للبيهقي :35/10، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم :2379.

❷ سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم :2432.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ .)) ❶

’’اور حضرت ابو خراش سلمی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایک سال تک اپنے بھائی (سے تعلق منقطع رکھا اور اس) کو چھوڑے رکھا، تو یہ سزا کسی مسلمان کا خون بہانے کے مترادف ہے۔‘‘

سلام کے ذریعہ صلہ رحمی کو تر و تازہ رکھو

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا ﴾ (النساء : 86)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور جب تمھیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا وہی الفاظ لوٹا دو، بے شک اللہ ہر چیز کا خوب حساب لینے والا ہے۔‘‘

حدیث 38

((وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَامِرِ الأَنْصَارِيِّ مَرْفُوعًا: بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ .)) ❷

’’اور حضرت سوید بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صلہ رحمی کو تر و تازہ رکھو، اگرچہ سلام کے ذریعہ ہی ہو۔‘‘

رشتہ داری کا خیال صلہ رحمی کے ذریعے

حدیث 39

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: احْفَظُوْا أَنْسَابَكُمْ، تَصِلُوْا

❶ الأدب المفرد، رقم: 404، 405، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2384.

❷ الزهد لوكيع: 2/72/2، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2375.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

أَرْحَامَكُمْ ، فَإِنَّهُ لَا بُعْدَ بِالرَّحِمِ إِذَا قَرُبَتْ ، وَإِنْ كَانَتْ بَعِيدَةً ، وَلَا قُرْبَ بِهَا إِذَا بَعُدَتْ ، وَإِنْ كَانَتْ قَرِيبَةً ، وَكُلُّ رَحِمٍ آتِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمَامَ صَاحِبِهَا ، تَشْهَدُ لَهُ بِصِلَةٍ إِنْ كَانَ وَصَلَهَا ، وَعَلَيْهِ بِقَطِيعَةٍ إِنْ كَانَ قَطَعَهَا .)) [1]

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: اپنے نسبوں کی حفاظت کرو تا کہ تم رشتہ داری کرسکو کیونکہ کوئی بھی رشتہ داری خواہ دور ہی کی ہو صلہ رحمی سے دور کی نہیں رہتی اور کوئی بھی تعلق داری خواہ کتنی قریب کی ہو اگر اسے جوڑا نہ جائے تو وہ دور ہو جاتی ہے اور ہر رحم قیامت کے دن آگے آگے آئے گا اور صلہ رحمی کرنے والے کی صلہ رحمی کی گواہی دے گا اور جس نے قطع رحمی کی ہوگی اس کے خلاف قطع رحمی کی گواہی دے گا۔''

مسلمانوں کے مصائب دور کرنا

حدیث 40

((وَعَنْ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ ، كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) [2]

---

[1] مسند الطيالسي ، رقم : 2757 ، مستدرك الحاكم : 178/4 ، السلسلة الصحيحة ، رقم : 277 .

[2] صحيح بخاري ، رقم : 2442 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، لہٰذا نہ وہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسے ظلم کے حوالے ہی کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کو پورا کرنے میں مصروف ہوتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری فرمائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی مصیبت کو دور کرے گا، نیز جو شخص کسی مسلمان کا عیب چھپائے گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔“

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ	16
2:	رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا	16
3:	فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا	18
4:	فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ	22
5:	الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ	23
6:	اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی	24
7:	وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	25
8:	رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ	27
9:	وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ	33
10:	الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ	36
11:	وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا	37
12:	وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ	41

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ	16
2:	يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ لِيْ قِرَابَةً ، اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنَ	17
3:	إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ	18
4:	أَمَرَنِيْ خَلِيْلِيْ ﷺ بِسَبْعٍ: أَمَرَنِيْ بِحُبِّ الْمَسَاكِيْنَ	19
5:	كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ	20
6:	اِتَّقُوا اللّٰهَ وَصِلُوْا أَرْحَامَكُمْ	20
7:	اَلْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ	21
8:	لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ	21
9:	لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ	22
10:	تَعَلَّمُوْا مِنْ اَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُوْنَ بِهِ اَرْحَامَكُمْ	22
11:	مَا مِنْ ذَنْبٍ اَحْرٰى اَنْ يُعَجِّلَ اللّٰهُ	23
12:	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ	24
13:	اَلرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ	24
14:	اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ	25

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

15: اِنَّ آلَ اَبِیْ فُلَانٍ لَیْسُوْا لِیْ بِاَوْلِیَاءَ	26
16: یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا	26
17: تَرَی الْمُؤْمِنِینَ فِی تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ	27
18: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْخُذُنِی فَيُقْعِدُنِی	28
19: إِنَّ لِی عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ	28
20: أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ	29
21: لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ	30
22: إِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ	30
23: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِی رِزْقِهِ	31
24: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِی بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ	31
25: أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: فَمَا يَأْمُرُكُمْ	32
26: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! ابْتَعْ هَذِهِ وَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ	32
27: قَدِمَتْ أُمِّی وَهِیَ مُشْرِكَةٌ فِی عَهْدِ قُرَيْشٍ	34
28: جَاءَ أَعْرَابِیٌّ إِلَى النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ: تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ	35
29: لَوْ أَنَّ رَجُلَيْنِ دَخَلَا فِی الْإِسْلَامِ	35
30: اِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا، وَاغْفِرُوْا يَغْفِرِ اللّٰهُ لَكُمْ	36
31: كَانَ أَرْحَمَ النَّاسِ بِالْعِيَالِ وَالصِّبْيَانِ	37
32: إِنَّهُ مَنْ أُعْطِیَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ	37
33: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ الْبَدَاوَةِ	38
34: لَمَّا ضَمَمْتُ إِلَیَّ سِلَاحَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	39

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

35:	لَيْسَ شَيْءٌ أُطِيعَ اللّٰهُ فِيْهِ أَعْجَلَ	39
36:	أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَّحْرُمُ عَلَى النَّارِ	40
37:	مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ	41
38:	بُلُّوْا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ	41
39:	احْفَظُوْا أَنْسَابَكُمْ، تَصَلُوْا أَرْحَامَكُمْ	41
40:	الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ	42

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم.

2: الـجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخاری، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت.

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذی، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابی الجلبی، القاهرة، 1398هـ.

4: السـنن لأبی داود سليمان بن الأشعث السجستانی (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة.

5: السـنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينی، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة.

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامی، بيروت، 1398هـ.

7: السـنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائی (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض.

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانی، طبعة مكتبة المعارف، الرياض.

9: صحيح الجامع الصغير للألبانی، طبعة المكتب الإسلامی.

10: صـحيـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحياء التراث، بيروت.

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمی، منشورات دار الكتاب العربی، بيروت، 1402هـ.

12: مشكوٰة الـمـصـابيـح للتبريزی، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بيروت.